Urdu

کیا ہیلتھ اور سیفٹی کے قوانین فلاحی مقاصد کے لیے کام کرنے والے رضا کاروں پر لاگو ہوتے ہیں؟

(Does Health and Safety legislation apply to volunteers working for charities?)

جہاں کسی ادارے میں کم از کم ایک تنخواہ دار ملازم ہو، تو ایچ ایس ڈبلیو ایکٹ اور اس کے تحت بننے والے ریگولیشنوں کے مقاصد کے لیے اسے ''ایمپلائر'' تصور کیا جاتا ہے۔

مینجمنٹ آف ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایٹ ورک ریگولیشنز 1999 (ایچ ایس ای بکس سے دستیاب -ISBN 0717624889) ایمپلائروں اور سیلف ایمپلائیڈ، دونوں پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ ان ملازمین اور کسی دوسرے ایسے شخص (مثلاً رضا کار کارکن، ضرورت مند سائل اور گاہک) کو لاحق خطرات کا جائزہ لے جو سرانجام دیئے جانے والے کام سے متاثر ہو سکتے ہوں۔ اس جائزے کے نتیجے میں سامنے لائے گئے خطرات کم کرنے کے لیے مناسب انسدادی اور حفاظتی اقدامات اٹھانا پڑتے ہیں بشرطیکہ فی الوقت ان پر کافی گرفت نہ ہو۔ بعد میں درج کیے جانے والے بعض ریگولیشن مخصوص حفاظتی اور انسدادی اقدامات بیان کرتے ہیں جنہیں بعض حالات میں اٹھانا پڑتا ہے یا جب کوئی خاص کام سرانجام دیئے جا رہے ہوں۔

عموماً رضا کار کارکنوں پر صحت اور سلامتی کے یکساں معیار لاگو ہونا چاہئیں کیونکہ یہ ملازمین ویسے ہی خطرات کا سامنا کرتے ہیں۔ تاہم اگر خطرات کا جائزہ ظاہر کرے کہ رضا کارکنوں کو لاحق خطرات مختلف ہیں، تو اٹھائے گئے انسدادی اور حفاظتی اقدامات سے مختلف خطرات کا اظہار ہونا چاہیے۔ ایچ ایس ای کے خیال میں کسی رضا کار استعمال کنندہ کے لیے یکساں سطح کا ہیلتھ اینڈ سیفٹی تحفظ فراہم کرنا ایک اچھا طریقہ ہے کیونکہ ان میں ایمپلائر/ ملازم کے تعلقات کارہوتے ہیں، قطع نظر اس کے کہ آیا کوئی سخت قانونی ذمہ داریاں ہوں، یا نہ ہوں۔

ایچ ایس ای نے راہنمائی کے لیے ایک گائیڈ بعنوان

HSG192, Charity and valuntary workers: a guide to health and safety at work

(ایس ایچ ای بکس سے دستیاب - ISBN 0717624242)